السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔اگر شراب یا تاڑی کا سرکہ بنایا جائے تو وہ حلال ہے یا حرام اور اگر حلال ہے تو کس طرح پر بنایا جائے؟

2۔اگر روپیہ رشوت کا ملے اور وہ روپیہ دے کر اس کا پسہ بدلا لیا جائے تو وہ رشوت یا نہیں؟ پسہ بدلا لینے سے اس کی شکل تبدیل ہوجاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

1۔اگر شراب یا تاڑی خود بخود سرکہ بن جائیں تو اس سرکہ کا کھانا حلال ہے، لیکن تاڑی یا شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں ہے۔ صحیح مسلم (163/2) میں ہے:

"[عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا؟ فقال: ((لا))[1]"

"''یعنی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کا سرکہ بنایا جائے؟ فرمایا کہ نہیں۔"

2۔حرام چیز، روپیہ ہو یا کوئی دوسری چیز ہو، تبدیل سے حلال نہیں ہوجاتی ہے، یعنی جیسے اصل چیز حرام تھی، ویسے ہی اس کا بدل بھی حرام ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ صحیح بخاری مع فتح الباری (396/2) اور صحیح مسلم (23/2) میں ہے:

"[قَاتَلَ اللَّہُ الْيَهُودَ، حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا، وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا".[2]"

''یعنی اللہ لعنت کرے یہودیوں پر اللہ نے ان پر چربی حرام کر دی تھی، انھوں نے اس کو بیچ کر اس کا دام کھایا۔''

اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی چیز حرام ہوتی ہے تو اس کا بدل بھی حرام ہوجاتا ہے۔ سنن ابی داود کی حدیث سے یہ امر اور زیادہ واضح ہوجاتا ہے۔ سنن ابی داود (2/137) میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث مذکورہ کے بعد یہ فرمایا:

"[إن الله إذا حرم علی قوم أکل شيء حرم علیهم ثمنه"[3]"

''یعنی اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کسی چیز کا کھانا حرام کر دیتا ہے تو ان پر اس کا ثمن، یعنی بدل بھی حرام کر دیتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث (1983)۔

[2] صحیح البخاري رقم الحدیث (2111) صحیح مسلم رقم الحدیث (1583)۔

[3] سنن أبي داود رقم الحدیث (3488)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الاطعمة، صفحہ: 682

محدث فتویٰ